

## کوانٹم لیپ (Quantum Leap)

ہمیں اب آگہی اور روشنی اک چیز لگتے ہیں  
اگر ہو آنکھ کے اندر تو اس کو روشنی کہیے  
اگر ہو قلب کے اندر تو اس کو آگہی کہیے  
سفر باہر کا ہو تو روشنی سے آگہی لیجے  
سفر اندر کا ہو تو آگہی سے روشنی لیجے

حقیقت دیکھنی ہو ظاہری اسباب کی تو آنکھ کو کچھ نور تو درکار ہوتا ہے  
حقیقت جاننی ہو داخلی اسرار کی تو قلب کو کچھ نور تو درکار ہوتا ہے  
معمہ ہوا گر مادہ سے وابستہ تو اس کی آگہی آنکھوں سے ملتی ہے  
مسائل ہوں اگر مابعد الطبیعات کے بارے  
تو پھر قلبی نظر آگاہ کرتی ہے

اگر قلب و نظر یکجان ہو جائیں  
اگر ظاہر کی آنکھیں باطنی آنکھوں سے مل کر زاویہ ترتیب دیتی ہوں

اگر قلب بشر بس آگہی کی روشنی میں راہ ڈھونڈے تو  
سفر اندریا باہر کا نہیں رہتا  
کہ یہ اندریا باہر تو فقط کچھ استعارے ہیں  
حقیقت کے کنارے ہیں  
حقیقت تو سمندر ہے  
نہیں بلکہ سمندر بھی فقط اک استعارہ ہے  
حقیقت کا بیاں انسان کی تخلیق کردہ کچھ زبانوں میں نہیں ممکن  
حقیقت کا بیاں انسان کی ایجاد کردہ علمی اصلاحات سے  
پردے میں ہے اب تک  
بیاں کرنے کی کوشش میں یہاں اتنا اشارہ ہے  
بیاں کرنے کا بس اتنا ہی یار ہے  
کہ گر قلب و نظریک جان ہو جائیں  
تو ایسے آدمی کو آگہی اور روشنی اک چیز لگتے ہیں  
تو اس کے راستے بس نور میں تفویض لگتے ہیں  
ستاروں کے سفر بھی پاؤں کو دہلیز لگتے ہیں!